شرف بھی ان کو حاصل تھا۔باوجود علمی ودنیوی جلالت شان کے آپ انتہائی سادہ طبیعت کے مالک تھے اور فقیرانہ درویشانہ زندگی کو دنیاوی جاہ وجلال پر ترجیح دیتے۔یقیناً آپ کے سانحہ ارتحال سے، علم وفضل کی دنیا میں جو خلا پیدا ہوا ہے اس کا پر ہونا محال ہے۔ آپ کی وفات کی خبر جب دارالعلوم پہنچی تو ایک صف ماتم بچھ گئی۔ اور تعزیت کیلئے حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے اسباق سے، تعطیل کا اعلان کروا کر ایوان شریعت میں تعزیتی جلسہ کا انعقاد کیا اور وہاں پر ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی کی گئی۔ حضرت مہتمم صاحب مدظلہ اور شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب نے آپ کی شخصیت کے مختلف زاویوں پر روشنی ڈالی۔ادارہ مملکت سعودیہ سے اس عظیم سانحہ پر تعزیت کرتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حضرت مولانا سبحان محمود رحمہ اللہ کا سانحہ ارتحال

گذشتہ ماہ "الحق" کا شمارہ پریس جاچکا تھا جو معلوم ہوا کہ دارالعلوم کراچی کے شیخ الحدیث اور پاکستان کے نامور علمی شخصیت حضرت مولانا سبحان محمود صاحبؒ انتقال فرماگئے (انا للہ وانا الیہ راجعون)۔ حضرتؒ کی وفات سے صرف دارالعلوم کا نہیں بلکہ پورے ملک وملت کے علمی حلقوں کو نقصان پہنچا ہے۔ آپؒ کی ساری عمر دین اسلام کی خدمت میں صرف ہوئی۔ زندگی بھر علم وآگہی کے مسند سے وابستہ رہے۔ تقریباً نصف صدی تک دارالعلوم میں دینی علوم اور خصوصاً احادیث مبارکہ کا درس دیا۔ آپ کا علمی تبحر زہد وتقویٰ اور اوقات کی پابندی مثالی تھی۔ دارالعلوم حقانیہ اس عظیم سانحہ پر دارالعلوم کراچی اور حضرت مولانا محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ اور تمام اساتذہ کے ساتھ اس غم میں برابر کا شریک ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولاناؒ کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆☆☆